نور کی دھارا

Noor ki Dhara

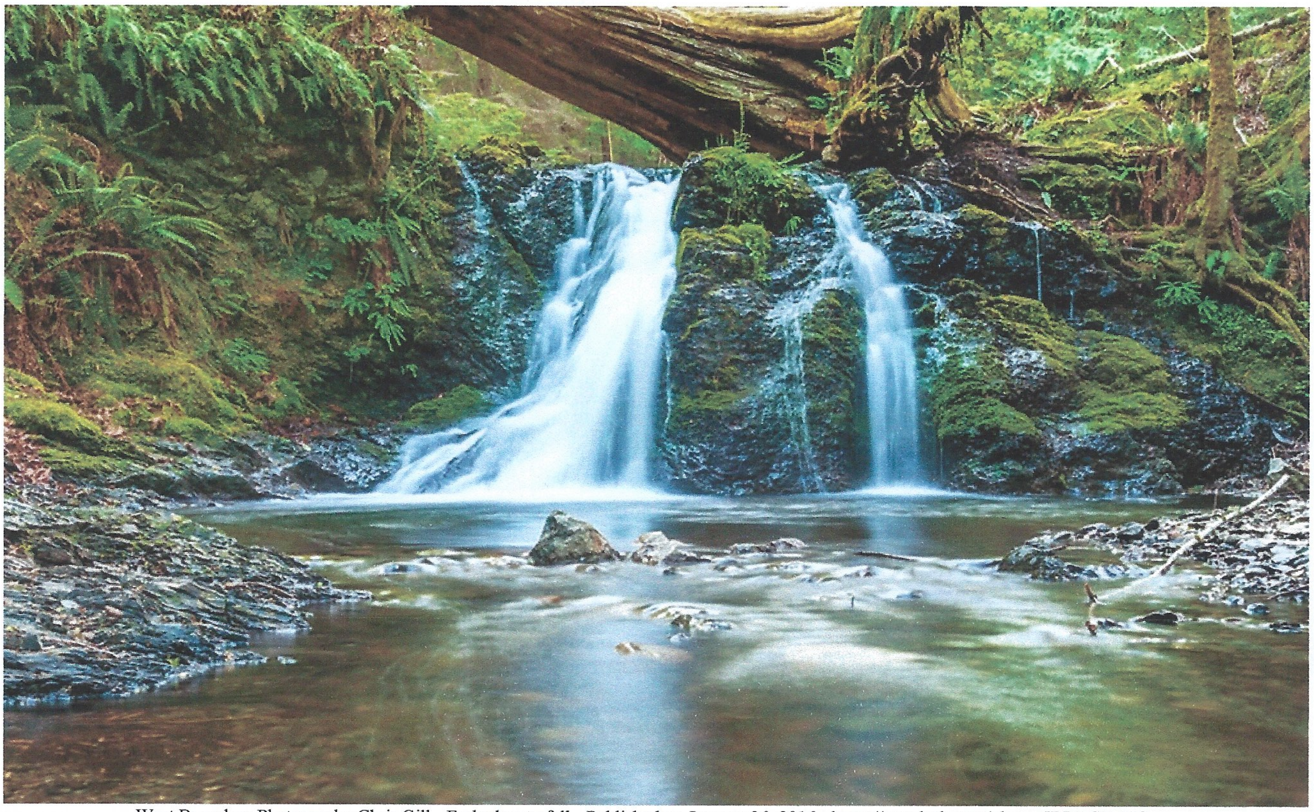

West Boundary Photography Chris Gill - Forked waterfall - Published on January 26, 2016 - https://unsplash.com/photos/lBL7rSRaNGs

A collection of poems written by

Sahibzadi Zahida Mazhar

Newcastle Upon Tyne, United Kingdom

Copyright © Zahida Mazhar 2017

1

حدیث پاک انا خاتم النبیین لانبی بعدی.

کروڑوں درود اور کروڑوں سلام
نبی محترم ذات خیر الانام
نبوت ہوئی ختم جن پر تمام
بنام محمد علیہ السلام

میری کتاب نور کی دھارا آقاجی کے نام

انتساب و التماس

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ و ازواجہ الطیبات المطہرات امہات المومنین الی یوم الدین ۰ برحمتک یا ارحم الراحمین ۰ جل جلالہ

خلقت مبرائً من کل عیب کأنک قد خلقت کما تشاءُ

نورِ مجسم لولاک لما خلقت الافلاک کی خلعت کے مالک محبوبِ کبریا دل و جانِ ما احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کو رب العالمین نے سب سے اعلیٰ و بالا کر دیا اور پھر نہ صرف یہ کہ آقاجی رحمۃ للعالمین کو بتا بھی دیا گیا کہ اے میرے پیارے نبی محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے ذکر اذکار کو بلند کر دیا ہے۔ اس لئے اب کبھی کوئی دوسرا اس رفعت اور عظمت کو نہیں پہنچ سکتا کہ تم جو میرے لاڈلے اور پیارے ہو۔ تم ہی اوّل ہو تم ہی آخر ہو۔

اس کے علاوہ اللہ جل جلالہ ارحم الراحمین نے اپنے پیارے نبی رسول اور پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو رحمۃ للعالمین کے خطاب سے بھی نوازا اور پھر ارض و سما بلکہ سدرہ المنتہیٰ سے بھی اوپر تک کے تمام فرشتوں اور تمام حوران جنت الفردوس کو بھی یعنی تمام کائنات اور تمام مخلوقات کو بھی حکم دے دیا کہ تم سب ہی جہاں بھی ہو میرے پیارے محمد پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہا کرو۔ صلے علی نبینا صلے علی محمد صلے علی شفیعنا

صلی علیٰ محمدِ صلے علیٰ رحمتا صلی علیٰ محمدِ صلے علیٰ کریمتا صلے علیٰ محمدِ

کیونکہ محمدؐ محبوبِ کبریا ہیں اور اللہ خالق و مالک تمام مخلوق کا الٰہ معبود اور رازقِ کل عالمین خود بھی اپنے محبوب رحمۃ اللعالمین کو درود و سلام کے تحفے ہدیہ کرتے رہتے ہیں۔

کیونکہ مالکِ ارض و سما کا پیارا رسولؐ محمدؐ مصطفےٰؐ احمدؐ مجتبےٰؐ صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق سے بڑھکر افضل و اکرم اعلیٰ اور بالا ہے بڑی شان والا ہے بڑی عزت و عظمت والا ہے

ورفعنا لک ذکرک محبوب پیارے نوں
رب رجدا نہیں تک تک محبوب پیارے نوں

فرمایا ربِ العالمین نے کہ رحمۃ اللعالمین مجھے ہر شے سے یعنی سب مخلوق سے بڑھکر پیارا اور میرا لاڈلا ہے ہم نے محمدؐ علیہ السلام کے لئے ہی زمین آسمان عرش کرسی جنت اور کوثر و تسنیم سلسبیل یعنی ہر ایک نعمت بنائی اور پھر اپنی ہر نعمت اپنے پیارے کے حوالے کر دی ہے اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا ہے اور آپؐ قاسمؐ ہیں اور ہم نے والضحیٰ مکھڑے اور واللیل زلف والے کے سر پر تاجِ شفاعت بھی دھر دیا ہے۔ اب میرا پیارا رسولؐ میرا محبوبؐ

جسے چاہے پار اتار دے کیونکہ محمدؐ قاسمؐ نعمت ہیں
چاہے بگڑے لیکھ سنوار دے

اسی لئے ہم نے اپنے پیارے کے ذکر کو بھی بلند کر دیا ہے اب جس کو جو بھی ملے گا محمدؐ محبوبِ کبریا کے در سے ہی ملے گا۔ اگر عزت شہرت محبت عظمت یا شان و شوکت دولت صحت کی بھیک ملے گی تو صرف محبوبِ کبریا کے صدقے میں ہی ملے گی۔ اس قاسمؐ عطا سے ملے گی

اس لئے اللہ سے محبت ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی اطاعت کرتے رہو اور رحمتِ حق کی غلامی میں آجاؤ۔

اگر تمہاری چشمِ پرنم سے ٹپکتے عرقِ انفعال کے قطروں میں اور تمہاری آہ و فغاں میں محمدؐ محبوبِ ربُ العالمین کی محبت اور وسیلہ ملے گا تو محبوبِ کبریا کی شفاعت کی بھیک بھی مل جائے گی۔

اور تب پھر میں جو تمہارا اللہ وحدہٗ لاشریک ہوں اور
تم سب کا پروردگار بھی ہوں میں تمہارا معبودِ برحق ہوں
محمدؐ پیارے کے صدقے تمہارے گناہ معاف کر دوں گا کیوں
کہ میری رحمت میرے قہر پر حاوی ہے۔ محیط ہے۔
اے دنیا دارو اگر تم محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت
چاہت اور پیار کو اپنے قلبِ گداز کی مختلف حالتوں میں لیسا
لوگے تو کامیاب ہو جاؤ گے اور اگر محمدؐ الرسول اللہ سے عشق
اور دیوانگی کی حد تک پیار نہیں ہے تو پھر تمہاری سوچ سمجھ
عقل اور علم سب کچھ بیکار ہے تم مقامِ مصطفےٰ کو سمجھ اور جان نہیں سکے
تب ہی میرے بھی دل سے ہوک اٹھی میرے لبوں پر بھی التجائیں
مچلیں مجھے بھی عشق کی تپش محسوس ہوئی اور پیار
کے لطیف جذبات نے میرے دل میں ہلچل مچادی اور پھر
تو مجھے بھی چاہت ہوئی کہ یا اللہ مجھے اور میری آل و نسل
کو بھی اپنی اور اپنے محبوبؐ پاک کی سچی محبت کی بھیک عطا
فرمادیجے اور شائد وہ وقت قبولیت کا تھا مجھے درود
پاک کی لگن لگ گئی یوں سوتے جاگتے درود پاک عشق
رسولؐ مقبول بنکر میرے رگ و ریشے میں دوڑنے لگا
کبھی لیٰسینؐ کی تلاوت کبھی طٰہٰؐ اور مزملؐ و مدثرؐ شمس
اور والضحیٰ کبھی الم نشرح اور کوثر ورد لب رہتے جس سے
ایک پُر سرور نشہ سا ایک لذت اور ایک کیف جان میں اتر جاتے
کبھی مسحور کن قرآت کی حلاوت کبھی درود وسلام
کے نغمات حسین اور کبھی حمد و نعت کی شیریں لحن آوازوں
میں گھر کر میری جان پگھلتی جا رہی تھی یہاں تک کہ جب
میرا رواں رواں عشق و مستی میں وجد کناں ہو گیا اور میں
جلوۂ جاناں میں ڈوب سی گئی مجھ پر واردات کا نزول
ہونے لگا تو پھر مجھے ان واردات و کیفیات کے نکاس کے
لئے قلم اور قرطاس کے سہارے کے علاوہ کچھ نہ سوجھ سکا

ہر صبح اپنا شوگر کا ٹیکہ لگا کر ناشتہ کرنے بیٹھتی تو ابھی
ایک چمچ دلیہ منہ میں رکھتے رکھتے آمد شروع ہو جاتی۔
اور ناشتہ پورا ختم ہوتے تک میری حمد یا نعت دعا
یا التجا فغاں یا فریاد بھی مکمل ہو چکتی مگر کبھی کبھی
ایک حمد اور ایک نعت چند منٹ میں کہہ لیتی اور
پھر تھک کر چور سی ہو کر بے سدھ لیٹ جاتی جیسے
میری جان نچوڑ کر رکھ دی گئی ہو۔ میری حالت سمجھ سے بالاتھی
یوں ہی ہر سال میں ایک دیوان مکمل ہوتا رہا
اس طرح الحمدللہ میرے پانچ دیوان حمد و نعت وغیرہ
کے مکمل ہو گئے اور ایک کتاب دینی کالموں کی بھی
لکھ لی جبکہ میری ایک کتاب افسانوں اور کہانیوں
کی بھی ہو چکی ہے میرے پانچ دیوان نعتوں کے جو کہ
اول نغماتِ نور دوئم شعاعِ نور سوئم نور و سرور چہارم نور کی دھارا
پنجم نغماتِ طیب کے نام سے اور میری دینی کالموں کی
کتاب بزمِ نور کے نام سے چھپ چکی ہیں جبکہ میری
افسانوں کہانیوں کی کتاب مینائے ادب کے نام
سے چھپ کر منظر عام پر آ چکی ہیں۔

چونکہ میں ایک نا سمجھ کم علم کم عقل اور شوگر کی مریض
السر بلڈ پریشر کے ساتھ کینسر کا آپریشن بھی بہت
بڑا ہوا تھا بہت بڑی رسولی بھی نکالی گئی جس کے بعد
کیموتھیراپی اور ریڈیو تھیراپی بھی ہوتی رہی ایسے
حالات میں کچھ لکھنا اور وہ بھی شہنشاہِ دو جہاں آقا
سلطانِ دین جو کہ ممدوحِ یزداں اور محبوبِ کبریا بھی
ہیں۔ بخدا میں کانپ جاتی تھی مگر یہ بھی ایک اٹل
حقیقت ہے کہ یہ سب کچھ مجھ سے لکھوایا گیا ہے اور اگر

میں یہ کہوں کہ یہ سب مجھ سے رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے خود سے لکھوایا ہے تو کچھ غلط نہ ہوگا اس لئے میں نے اس رحمت بھرے انعام و اکرام کا شکرانہ ادا کرنے کی خاطر سے اپنے سات مجموعے آقا و مولا رحمۃ اللعالمین کے نام کرکے آپؐ کے قدموں میں نذرانہ کے طور پر رکھ دیئے ہیں اور بصد عجز و نیاز مجھ گنہگار سیاہ کار کی یہ التجا اور التماس بھی شہنشاہِ کون و مکاں سے بصد ادب و احترام درخواست ہے کہ اللہ میرا یہ محبت اور پیار بھرا نذرانہ یہ ہدیہ قبول فرما لیجئے آمین
اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ التجا دعا اپنے لئے اور اپنی بیٹیوں کے لئے انکے آنے والے آل اولاد نسل تا نسل تا ابدالآباد ان سب کے ازواج اور سارے ہی پیاروں کے لئے بھی ہے کہ دنیا اور آخرت میں نور قرآن نورِ ایمان اور روحانی جسمانی رزقِ حلال و طیب کی فراوانی ہر جہان میں خیر و عافیت اور سرفرازی مقدر ہو جائے آمین عشق و اطاعت رحمۃ اللعالمین سے دستار ولایت کے حق دار ہو جائیں کہ یہ اعزاز سب سے بڑا ہے۔ آمین
اس کے ساتھ میری یہ بھی آرزو ہے کہ

میرا وقت آخر رہے پر سرور، تیرا نور ہو پاس محوِ خرام
تجھے نیم وا آنکھ سے دیکھتے، پئے جام کوثر تیری تشنہ کام
تمہاری تجلی سے پر نور ہو، ہماری قبر شاہؐ ہر خاص و عام
مجھے ہے یقیں یہ ہے میرا ایمان، تیری ذاتؐ اقدس ہے رحمت تمام
تیری محترم ذاتِ خیر الانام، کروڑوں درود اور کروڑوں سلام
تیری زائرہ کے رہیں آس پاس، تیری رحمتیں تیرا لطفِ دوام - آمین

اس وقت یہ سطور لکھتے سمے مسلسل والد صاحب محترم کے یہ اشعار میرے ذہن میں گونج رہے ہیں قارئین کرام بھی لطف اندوز ہو لیں

رہتا ہے ورد شافعؐ محشر کے نام کا
حقدار بن گیا ہوں میں کوثر کے جام کا
اور یا رب قبر میں آئیں گے فرشتے میرے پاس
میں کہ ہوں محو خیالِ شہہ مکی مدنی

ابھی ابھی کسی محترمہ نے میری توجہ اس بات کی طرف دلائی ہے
ان صاحبہ کا کہنا ہے کہ چونکہ مِس زاہدہ مظہر ایک عیال دار خاتون
ہے تو اسے اپنے نام کے ساتھ مِس نہیں لکھنا چاہیے
اس لئے مجھے ان صاحبہ کے معقول اعتراض کا جواب دینا ضروری
محسوس ہوا
تو میری اپنے معزز و محترم قارئین کرام سے گذارش ہے کہ میں نے
جب بچپن میں بچوں کے صفحے پر کہانیاں لکھیں تو زاہدہ مظہر
کے نام سے لکھیں۔ جوانی میں میرے افسانے یادیں اور حربی
کالم بھی زاہدہ مظہر کے نام سے چھپتے اور جب کبھی کوئی حمد یا پھر
نعت یا حربی نظمیں ہوئیں وہ بھی زاہدہ مظہر کے نام سے چھپتی
رہیں
اس لئے اب بھی میری 7 کی 7 کتب پر میرا نام مِس زاہدہ مظہر
ہی لکھا گیا ہے۔ رہی بات مِس لکھنے کی۔ تو اس کی یوں تو
بہت ساری اور بھی وجوہ ہوسکتی ہیں۔ مگر سب سے اہم اور ایک
ضروری وجہ تو یہ ہے حافظ مظہر الدین مرحوم و مغفور میرے جناب
والد ماجد کا اسم گرامی ہے اس لئے میں نہیں چاہتی کہ کوئی اپنی کم عقلی
نا سمجھی اور نادانی کے باعث مجھے مسز مظہر کہہ کر بات کرے۔
اس لئے میں نے سوچا کہ جب قارئین کرام میرے نام کے ساتھ مِس
لکھا ہوا دیکھیں گے تو جان جائیں گے کہ میرے نام کے ساتھ میرے
محترم والد صاحب کا نام نامی اسم گرامی لکھا ہوا ہے اس لئے میرے
قارئین کرام کو مغالطے کا امکان نہیں رہے گا۔ ویسے مجھے یقین کامل
ہے کہ میرے مِس ہونے سے کسی کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اس لئے
برائے مہربانی غیر ضروری تنقید پر وقت برباد نہ کیا جائے۔
بلکہ اپنی صحت مند اور اصلاحی تنقید سے میرا حوصلہ بڑھائیں
اور اپنے مفید مشوروں سے نوازیں مجھے خوشی ہوگی
کیونکہ میں نے اپنی ساتویں کتب کو بڑی ہی تن دہی اور کاوشوں سے بڑی محبت
اور عقیدت کے جذبات سے اور بڑی محنت سے تیار کیا ہے۔ باوجود اس کے
کہ میرا بہت بڑا کینسر کا آپریشن ہوا تھا بعد میں کیموتھیراپی اور
ریڈیوتھیراپی سے نیم جان تھی ہر وقت موت سر پر مسلط رہی۔
یوں بھی برس ہا برس سے شوگر بلڈ پریشر اور معدے میں السر میں مبتلا ہوں
مجھے اپنے محترم قارئین سے نیک دعاؤں کی اشد ضرورت ہے اور تمنا بھی ہے
امید ہے میرے معزز قارئین کرام مجھے اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں گے

1

میرا اللہ تعالیٰ مہربان ہے
یقین میرا پختہ یہ ایمان ہے

خدایا نہیں کوئی تیرا بدل
نہیں ہے کہیں کوئی تیری مثل

بدیع السمٰوات کی ذات حق
تو نور السمٰوات کی بات حق

یہ سدرہ کی منزل یہ جنت مکاں
تمہارا ہے سب کچھ نہاں یا عیاں

تمہارے ہیں یہ قدسیوں کے جہاں
یہ حوران جنت یا ہوں غلماں

تیرا عرش کرسی دئی عالیشان
ستاروں بھرا یہ تیرا آسمان

تمہاری حکومت میں ہیں ہم سبھی
نہیں چھپ سکتے نظر سے تیری

تمہاری حکومت کو دائم بقا
تیری ذات کو بھی نہیں ہے فنا

تو قادر ہے قیوم ہے یا خدا
تیری نسبتوں سے ہو نسبت سدا

اے اللہ کرم تیرے مطلوب ہیں
تمہارے ہیں ہم تجھ سے منسوب ہیں

میرے اللہ کی ہم تیری تخلیق ہیں
تو خلاق ہے ہم تو مخلوق ہیں

تحریر

2

کوئی حکم تیرے سے ہے پر سکوں
کسی کے مقدر میں لکھا جنوں
بڑے احکم الحاکمین کے ہیں رنگ
خوشی کی فضائیں یا ہو کوئی جنگ
کہیں پر کھلائے گلستان ہیں
کہیں پر ہیں صحرا بیابان ہیں
یہ آتش فشاں سر اٹھائے کھڑے
زمیں پر پہاڑ اور دریا تیرے
سمندر پہ چھائی یہ خاموشیاں
ہواؤں میں ہلکی سی سرگوشیاں
سمندر کے انداز ہیں دھیمے دھیمے
چھپا کر کئی راز رکھے ہیں سینے
سمندر نظر آتا انجان ہے
مگر اس کے دامن میں طوفان ہے
خزینے ہیں اس کی تہوں میں پڑے
کوئی ڈھونڈنے جائے مشکل پڑے
نمک کوئلہ ہیرے موتی تیرے
زمرد عقیق سونا چاندی تیرے
یہ پانی ہوائیں عنایات ہیں
تمہارے یہ سارے انعامات ہیں
خدا تعالیٰ سب کا نگہبان ہے
یہ ہی ہے یقیں میرا ایمان ہے

حضوری تیری میں ہے میری دعا
ہمیں اپنا اپنا تو اپنا بنا
میری آل و در نسل تیری رہے
حمد اور ثنا تیری کرتی رہے

تیرے نام پر جان کر دیں فدا
خدا اور نبی سے رہیں باوفا

عمل نیک کرنے کی توفیق ہو
زبان و عمل سے بھی تصدیق ہو

تیرے دین کے پرچار کا شوق ہو
جہادِ قلم کا انہیں ذوق ہو

بوقت نزع جب ہو آخر گھڑی
تیری نظرِ رحمت ہو ہم پر پڑی

فرشتہ اجل مسکرا کر کہے
تیرے اوج پر ہیں مقدر تیرے

تیری زندگی بے گماں ہے تیری
میرا دل ہے تیرا میری جان تیری

بڑا مہرباں ہے بڑا مہرباں
ہے قبضے میں جس کے زمیں آسماں

رہے لاکھ پردوں میں وہ باحیا
مگر اس کا جلوہ یہاں اور وہاں

تیرے حکم اندر ہیں کل عالمیں
ہیں تسبیح میں مصروف کروبیاں

یہ حور و ملائک یہ جن و بشر
عرش یا فرش سب زمین و زماں

اطاعت میں تیری ہے مخلوق سب
تیرے زیرِ قدرت مکین و مکاں

ثنا پر کئے تو نے مامور ہیں
حجر اور شجر سب تیرے مدح خواں

تیری یاد میں چہچہاتے پرند
تجھے سوچتے وادیاں گلستاں

تیری روشنی چاند سورج میں ہے
ستاروں کی ضو میں ہے تو بے گماں

ہمیں پھول میں تیری خوشبو ملی
زمانے کے ثمرات میں تو نہاں

ہو ندیاں سمندر یا زم زم کی چاہ
ملیں ہم کو ہر جا تمہارے نشاں

ہمیشہ سے ہے میرا اس پر یقیں
قریبِ رگِ جاں ہے تو جانِ جاں

مجھے ہو غرض کیوں تیرے غیر سے
میرے دل میں رہتا ہے جانِ جہاں

تیرے ذکر سے خیر پاتے ہیں ہم
تیری رحمتیں لوٹتا ہے جہاں

ہے کاسہ تیرے در پہ رکھا ہوا
پڑی ہے تیرے سامنے خستہ جاں

کلام مقدس کے انوار میں
ملے زاہدہ کو تمہاری اماں

۱

ہمیشہ عقیدہ میرا یہ رہا
تو ہی سب کا خالق ہے ربّ العلیٰ

تیری مملکت میں ہیں دونوں جہاں
تمہارے ہیں محکوم سب بے گماں

ٹھکانہ تیرا عرش سے ماورا
او ادنیٰ سے آگے ہے میرا خدا

تیرے حکم اندر ہیں کرّو بیاں
تیرے حکم کُن سے بنا یہ جہاں

کھڑے آسماں تیرے زیرِ حکم
نظر اس میں آتا نہیں کچھ سقم

خزاں ہو بہاریں یا سردی سخت
یا برسات ہو وے کہ گرمی سخت

ہوائیں گھٹائیں تیرے ہاتھ ہیں
خوشی کی فضائیں تیرے ہاتھ ہیں

پری جن تمہارے ہیں انسان سب
پرندے چرندے یہ حیوان سب

تیرا حکم ہے کہ اطاعت کریں
ملیں نعمتیں تو سخاوت کریں

جھکاتے ہیں سر ہم تمہارے حضور
کبھی نہ رہیں اپنے اللہ سے دور

2

ہمارے دلوں میں محبت لبسا
سدا ہم کو راہِ ہدایت چلا

عفو و کرم تیرا مطلوب ہے
کہ مقصود تو تیرا محبوب ہے

میری آل در نسل تیری رہے
تیری رحمتوں میں ہی ٹھہری رہے

ہمیں سرفرازی ملے دو جہاں
تیری رحمتیں ہوں یہاں اور وہاں

تیرا شکر کرنے کی توفیق ہو
دلوں میں بھرا سوزِ صدیقؓ ہو

علیؓ کی شجاعت بھی کر دے عطا
دے عثمانؓ غنی جیسی ہم کو حیا

عمرؓ جیسا کردار گر بخشش دے
تو اپنی محبت کا بھی نقش دے

تیرا ذکر اور شکر کرتے رہیں
بروں سے برائی سے لڑتے رہیں

ہدایت کے پیغامبر تو بتا
ہماری ہے اللہ سے التجا

تیری زاہدہ کی دعا ہے یہ ہی
دعا کیا میرا مدعا ہے یہ ہی

1

ہمیں اللہ تعالیٰ تو ہی جان سے پیارا
تیرے سامنے سر جھکا ہے ہمارا

کہ معبودِ برحق تو ہی ہے تو ہی
تمہارے علاوہ کہاں ہے کوئی

زمیں ہے تمہاری تمہارے خزانے
سبھی گا رہے ہیں تمہارے ترانے

حمد کر رہے ہیں پرندے چرندے
ملائک و انسان، جن اور درندے

ہو گرمی یا سردی ہوں موسم سہانے
تمہاری عنایات کے سب بہانے

سمندر یہ دریا ہو ندیا کا پانی
سبھی کہہ رہے ہیں تمہاری کہانی

پرندوں کے جھرمٹ تیرے گیت گائیں
کبھی ڈالی ڈالی حمد کرتے جائیں

یہ جنگل بلند اور بالا شجر سے
ہرا رنگ دنیا میں ہر اک ثمر سے

یہ خوش ذائقہ پھل ہیں تربت تمہاری
جو کھٹے ہیں پھل وہ بھی قدرت تمہاری

یہ میٹھا ہے پانی بڑا صاف ستھرا
جو ہے چاہِ زم زم میں رہتے سے نکھرا

باقی اگلا صفحہ پر

اوّل

2

کہیں پتھروں سے ابلتے ہیں چشمے
کہیں آبشاروں سے گرتے ہیں جھرنے
کہیں لہلہاتے ہوئے سبزہ زار
کہیں ریگ زاروں میں اڑتا غبار
کہیں بادلوں سے برستی پھوار
کہیں خشک سالی سے سب دل فگار
پہاڑوں کے پتھر چٹانوں کے پتھر
تیرے حکم اندر ہیں ٹیلوں کے پتھر
گلستان بھر میں جو رونق ہے ساری
گلوں میں ہے خوشبو تمہاری تمہاری
ستاروں بھرا آسماں آپ کا ہے
مکین و مکاں لامکاں آپ کا ہے
کیا چاند روشن ہمیں روشنی دی
تو سورج سے کھلیان کو زندگی دی
تیری نعمتیں ہیں تیرا ہے زمانہ
عنایات کو تو نے بنایا ہے بہانہ
تمہاری ثنا زندگی کی علامت
کوئی پوچھنے آئے گر تیری بابت
کلام مقدس انہیں ہم سنائیں
تمہاری عنایات کے گیت گائیں
حمد کرکے تسکین دل جان پائیں
ثنا کرکے خوش ہو ویں ہم مسکرائیں

3

سکون و صحت سارے انعام باری
تیری مہربانی ہمیشہ ہے جاری
تیرا ذکر کرتے ہیں یہ شجر سارے
تو تسبیح کرتے ہیں یہ حجر سارے
نہیں کوئی عظمت تمہاری کا منکر
کھڑے با ادب ہیں تیرا حکم سنکر
تمہارے ملائک تمہاری ہے جنت
فدا تم پہ سرکار کی ساری امت
عفو در گزر اپنے اللہ کا پاکر
رہیں ہم سبھی تیری جنت میں جاکر
سلامٌ قولاً مِّن رَّبٍّ الرَّحیم
یقیناً اللہ ہے سب سے کریم
نہیں کوئی دوجا خدا کے سوا
وہ یکتا ہے ہر سوچ سے ماورا
وہ مالک ہے داتا ہے خالق سبھی کا
وہ دیتا ہے سب کو وہ رازق سبھی کا
سلام عظمت و ہیبت کبریا کو
کہ دریا کرم کا رواں کر دیا جو
تیری زاہدہ کو یقیں ہے تو تیرا
خوشا اللہ تعالیٰ ہے دل جان میرا

الصلاۃ والسلام یا نورِ ربِّ العالمین
الصلاۃ والسلام اے عرش کے مسند نشین
الصلاۃ والسلام یا رحمۃ للعالمین
الصلاۃ والسلام اے تاجدارِ مرسلین
الصلاۃ والسلام یا شفیع المذنبین
الصلاۃ والسلام محبوبِ ربِّ العالمین
الصلاۃ والسلام اے آمنہؓ کے نورِ چشم
الصلاۃ والسلام یا خاتم المرسلین
الصلاۃ والسلام اماں خدیجہؓ کا ہو پیار
الصلاۃ والسلام اے عائشہؓ کے ماہ جبین
الصلاۃ والسلام اے سیدہؓ کے پدرِ پاک
الصلاۃ والسلام یا سیدی نورِ مبین
الصلاۃ والسلام اے ابوبکرؓ کے یارِ غار
الصلاۃ والسلام اے عمرؓ کے محسن حسین
الصلاۃ والسلام اے دخترانِ دین کے پیار
الصلاۃ والسلام اے فخرِ عثمانؓ ذوالنورین
الصلاۃ والسلام مولیٰ علیؓ کے غمگسار
الصلاۃ والسلام اے فاطمہؓ کے دلنشین
الصلاۃ والسلام اے طیب و طاہرین
الصلاۃ والسلام اے اولین و آخرین
الصلاۃ والسلام اے امتوں کے پیشوا
الصلاۃ والسلام مرحبا ہادیٔ دین
الصلاۃ والسلام مرحبا صد مرحبا
آپ ہیں میرا بھروسہ آپ نورِ اولین

سلام
165

۲

الصلوٰۃ والسلام یا سیدی صادق امیں
الصلوٰۃ والسلام یا نبی ماہِ مبیں
الصلوٰۃ والسلام اے دینِ ما دنیائے ما
ہر جہاں میں ہم رہیں آپ کے زیرِ نگیں
میری آل و نسل پر نظرِ کرم ہو آپ کی
اے میرے مشکل کشا اے میرے سلطانِ دیں
الصلوٰۃ والسلام یا رسولِ مجتبیٰ
ہم کو اپنے عشق کی دو شرابِ انگبیں
الصلوٰۃ والسلام یا خاتم الانبیاء
الصلوٰۃ والسلام یا خاتم المرسلیں
دینِ حق پر آل تیری کا بڑا احسان ہے
جن کے صدقے آج زندہ ہے تیرا دینِ متیں
نور کے ٹکڑے بیت غازی شبیرِ کربلا
اپنے بابا کے دلارے اب ہیں بابا کے قریں
پرچمِ اسلام کی عظمت پہ قرباں ہو گئے
جن کو اللہ پاک و دینِ مصطفیٰ پر تھا یقیں
وہ خدا کی بارگاہ میں ہو چکے ہیں سرفراز
ان کی نظریں آپ کے بھی سامنے نیچی نہیں
الصلوٰۃ والسلام یا شافعِ روزِ جزا
منتظر ہیں آپ کے لطف و کرم کے ہم حزیں
یا محمد مصطفیٰ اے سرورِ دنیا و دیں
اپنی کملی میں چھپا لو رحمۃ اللعالمین

الصلوٰۃ والسلام اے زاہدہ کے مہرباں
آپ ہیں میرا بھروسہ آپ جانِ مرسلیں

عرش سے درود و سلام آ رہے ہیں
کہ تشریف عالم پناہ لا رہے ہیں
سجائی ہے محفل شہِ ذوالمنن کی
سحابِ کرم اس لئے چھا رہے ہیں
بڑا لطف و رحمت کا ماحول ہے اب
ہمارے مقدر وہ چمکا رہے ہیں
یہ جنت کی ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے
جو ماحول سارے کو مہکا رہے ہیں
خدا مہرباں ہے نبیؐ مہرباں ہے
یہ افکار دل میرا بہلا رہے ہیں
میرے دشمنوں آؤ دیکھو اِدھر تم
کرم مجھ پہ کیسے وہ فرما رہے ہیں
مجھے چن لیا نعت کہنے کی خاطر
کبھی حمد کے بول کہلا رہے ہیں
میں اُن کی ہوں اُن کی ہمیشہ رہوں گی
مجھے حوصلہ جو دیئے جا رہے ہیں
وہ مالک ہیں دونوں جہاں آپؐ سے ہیں
انہی کے خزانوں سے سب پا رہے ہیں
انہی کا دیا ہے ہمارے گھروں میں
انہی کا ہے صدقہ جو سب کھا رہے ہیں
ہمیں صاف کرنے کے کرتے جتن ہیں
گرد بھی گناہوں کی دھلوا رہے ہیں
تمہارے کرم کی کہاں حد ہے کوئی
بڑے لطف و رحمت کے رنگ چھا رہے ہیں
ہے مسرور دل میرا یادوں سے تیری
نیا لطف ہر بات سے پا رہے ہیں
تیرے پیار میں اے میرے جانِ جاناں
یہ در اور دریچے کھلے جا رہے ہیں
تمہیں زاہدہ ہو مبارک شفاعت
نگاہِ عنایت وہ فرما رہے ہیں

تم مزمل ہو تم مدثر ہو
تم نذیر و شفیع مبشر ہو
پیارے یٰسین و طٰہٰ عالی جاہ
تیرا عرفان کیسے دلبر ہو
تم مجسم قرآن ہو آقا
اور جمال خدا کا مظہر ہو
والضحیٰ شمس پیار کی باتیں
تم خیال خدا کا محور ہو
رفعتیں شوکتیں الم نشرح
قاسم سلسبیل و کوثر ہو
تیرا اللہ تعالیٰ مدح خواں
تجھ کو پھر بھی نہ کچھ تکبر ہو
رحمت عالمین فقط تم ہو
اور تم ہی شفیع محشر ہو
آپ کی ذات پاک افضل ہے
خلق میں آپ سب سے بہتر ہو
حور و غلمان قدسیاں چاکر
مرتبہ تیرا کیا تصور ہو
اے حبیب خدا کروں کیا بیاں
نور اول ہو اعلیٰ برتر ہو
خالق و خلق بھیجتے ہیں درود
سب اماموں میں اعلیٰ اکبر ہو

میری آل و نسل کو اپنا لیں
ہم سبھوں پر بھی دستِ سرورؐ ہو
اور سعادت بھی حج کی ہو نصیب
حج مبرور حج اکبر ہو
شافعِؐ عاصیاں کرم کرتا
مجمعِ عاصیاں ہو محشر ہو
ہو زیارت حضورؐ کی ہم کو
روح شاداں ہو جاں منور ہو
لے کے پروانۂ نجات چلیں
جس سمت کارواں کا رہبرؐ ہو
حوضِ کوثر پہ پیارے آقاؐ کے
ایک دلکش سہانا منظر ہو
جلوہ فرما ہوں ساقئ کوثرؐ
پیاس کوثر سے ان کا ممبر ہو
تیرے قدموں میں تیری مشتاق
خوف سے نہ خطر سے مضطر ہو
تیرے پہلو میں تیرا دلواتے
رحمتوں والے تیرا مظہرؐ ہو
تیرے ہاتھوں سے سلسبیل ملیں
زاہدہ کو نصیب کوثر ہو

سب سے ارفع سب سے اعلیٰ ذات ہے
مرحبا صلے علیٰ کیا بات ہے

لاڈلا اللہ کا پیارا رسولؐ
رحمتوں کے برستے ہیں جس پہ پھول

عرش سے جس کو پہنچتے ہیں سلام
حاضرِ خدمت مَلک ہیں صبح و شام

آپؐ کی تعریف کرتا ہے خدا
چونکہ آقاؐ ہیں حبیبِ کبریا

مشکلوں میں وہؐ بیماروں کا امیں
دادگر مسکیں یتیمی کا یقیں

مردہ دل پاتے ہیں اس سے زندگی
گلستاں پاتے ہیں اس سے تازگی

اس کے سر پر تاجِ رحمت ہے سجا
لقب رحمتؐ عالمیں کا ہے پھبا

شافعؐ محشر بنایا ہے اسے
ضامنِ عاصی بنایا ہے جسے

دونوں عالم میں ہے رحمت عام کی
اس کے بن دنیا نہیں ہے کام کی

باقی اگلا صفحہ پر

میرے آقاؐ پر بھروسہ ہے مجھے
دیکھ لیں جس کو کبھی گرتے پڑے

دستِ شفقت کو بڑھا دیتے ہیں وہؐ
پستیوں سے پھر اٹھا لیتے ہیں وہؐ

اب پریشاں کن میرے حالات ہیں
ہر طرف سے گھیرتی آفات ہیں

مشکلات بے عدد میں ہوں گھری
آپؐ کی جانب نگاہیں ہیں میری

دامنِ رحمت میں ہم کو لیں چھپا
التجا ہے التجا ہے التجا

جز تیرے اپنا نہیں ہے آسرا
دستگیرِ بے کساں بحرِ خدا

المدد میرے مسیحاؐ المدد
تیری رحمت سے ہیں چرچے بے عدد

یا نبیؐ تجھ کو پکارا روح نے
زاہدہ گھیری طوفانِ نوحؑ نے

خدا نے بنا کر زمین و زماں
عطا کر دیئے تجھ کو دونوں جہاں

بنایا تجھے رحمۃ العالمین
اے محبوبِ ربّ اے حسین تر حسین

تمہاری لطافت گلوں میں بھری
ہے خوشبو تمہاری ہر اک گل کلی

نہیں ہے کہیں تیرے جیسا کوئی
کہ اوّل بنا تیری رکھی گئی

تو واحد ہے یکتا ہے بے مثل ہے
تو یزداں کا شہکار در اصل ہے
شمع دینِ حق ہاتھ میں ہے تیرے
کہ رہتا خدا ساتھ میں ہے تیرے

اے شمع حرم رحمۃ العالمین
محبت تمہاری ہے اپنا یقین

ہمیں دینِ حق کی سمجھ کر عطا
اطاعت تمہاری کریں ہم سدا

تیرے راستے پر ہی چلتے رہیں
تیرے پیار میں جیتے مرتے رہیں

جہادِ قلم کرنے سے کام ہو
تو غازی شہیدوں میں بھی نام ہو

تمنا ہے میری نبی مصطفیٰ
اے شافعِ حشر حامیِ روزِ جزا

میں پہنچوں حشر میں تیری بارگاہ
حکم ہو کوئی نعت ہم کو سنا

سناؤں میں نغماتِ طیب وہاں
تیرے نور کی ہوں شعاعیں جہاں

تیری بزمِ نوری میں ہم بیٹھیں ہوں
ادب سے یہ مینائیں خاموش ہوں

سرورِ آفریں کتب پُر نور سے
جلا اور ضیا پائیں پُر طور سے

تیرے نور کی دھارا چلتی رہے
غذا ہم کو روحانی ملتی رہے

تمہارے حکم کی ہو تعمیل جب
بیاں ہوں حکایاتِ تفصیل تب

میں سب اپنے دیوان رکھوں وہاں
قدومِ مقدس ہوں تیرے جہاں

تیری بارگاہ میں ہوں سارے قبول
یہ نعتوں سلاموں درودوں کے پھول

تیری زاہدہ کو ہے تیری لگن
میرے مرشدی اے شہہِ ذوالمنن